کالا خضاب لگانے کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ:

۱-کالا خضاب لگانے والے کا کیا حکم ہے؟

۲-کالا خضاب لگانے والے کے پیچھے اگر نماز پڑھ لی گئی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

۳-مختلف قسم کے رنگ جو سر اور داڑھی کے بالوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

براہِ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔ مستفتی: محمد اسحاق، کراچی

الجواب باسمہٖ تعالٰی

۱:......عمومی حالات میں کالا خضاب لگانا مکروہِ تحریمی ہے۔ مشکوٰۃ شریف میں ہے:

''عن ابن عباسؓ عن النبی ﷺ قال: یکون قوم فی آخر الزمان یخضبون بهذا السواد کحواصل الحمام لایجدون رائحة الجنة''۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی، ص:۳۸۲، ط: قدیمی)

ترجمہ:...... ''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی جو بالکل کالے رنگ سے خضاب لگائیں گے، جیسا کہ کبوتر کا سینہ ہوتا ہے اور وہ جنت کی خوشبو کو نہیں سونگھ سکیں گی۔''

بذل المجہود میں ہے:

''وفی الحدیث تهدید شدید فی خضاب الشعر بالسواد وهو مکروه کراهیة تحریم.....''(۶/۸۶)

۲:......سیاہ خضاب لگانے والے کی اقتداء میں جو نمازیں ادا کی گئیں وہ کراہت کے ساتھ ادا ہوگئیں، اعادے کی ضرورت نہیں۔

۳:......داڑھی اور سر کے سفید بالوں کو سیاہ رنگ کے علاوہ دیگر رنگوں سے رنگنا پسندیدہ عمل ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

''عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: مر علی النبی ﷺ رجلٌ قد خضب بالحناء، فقال: ما أحسن هذا! قال: فمر آخر قد خضب بالحناء والکتم، فقال: هذا أحسن من هذا، ثم مر آخر قد خضب بالصفرة، فقال: هذا أحسن من هذا کله۔ .... عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللّٰہ ﷺ: غیروا الشیب ولاتشبهوا بالیهود''۔ (مشکوٰۃ، ص:۳۸۲، ط: قدیمی)

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد عبدالمجید دین پوریؒ	محمد شفیق عارف	عبدالحمید

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی